سوال

کثرت افراد کے حامل ممالک میں تحدید نسل کا کیا حکم ہے مثلا قاہرہ وغیرہ میں ؟

جواب

الحمد للہ

ذیل میں ہم نسل کو منظم کرنے کے مسئلہ میں فقہ اکیڈمی کی قرارداد اور فیصلہ کو نقل کرتے ہیں :

فقہ اکیڈمی کی مجلس کی پانچویں کانفرنس کویت میں یکم جمادی الآخر سے چھ جمادی الآخر 1409ھ الموافق 10 سے 15 دیسمبر 1988 میلادی تک جاری رہی ۔

مجلس کے اعضاء وخبراء کی جانب سے تنظیم نسل کے موضوع کے بارہ میں پیش کیے گئے مقالہ جات کو دیکھنے اور اس موضوع کے بارہ میں بحث ومناقشہ اور دلائل سنے گئے ۔

اور اس بنا پر کہ شریعت اسلامیہ میں شادی کے مقاصد میں بچے پیدا کرنے اور نوع انسانی کی نسل کی حفاظت شامل ہے ، اور اس مقصد کو ختم کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنا نصوص شرعیہ اور کثرت نسل کی طرف لانے والی توجیہات اور اس کی حفاظت وعنایت کے منافی ہے ، اور پانچ کلیوں قاعدوں میں حفظ نسل بھی ایک کلیہ ہے شرائع نے جس کا خیال رکھنے کا کہا ہے ۔

مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

اول : کوئی بھی ایسا عام قانون لاگو کرنا جس سے خاوند اور بیوی کو بچے پیدا کرنے کی آزادی کو محدود کیا گیا ہو جائز نہیں ۔

دوم : مرد اور عورت کی بچے پیدا کرنے کی قدرت کو ختم کرنا حرام ہے جسے بانجھ پن یا نامردی کہا جاتا ہے ، جب تک کہ شرعی معیار کے مطابق کوئی ضرورت پیش نہ آئے ۔

سوم : وقتی طور پر حمل کی مدت میں اضافہ کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، یا جب شرعی طور پر کوئی معتبر ضرورت اور حاجت پیش آئے تو پھر بھی وقتی طور پر حمل روکنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی خاوند اور بیوی دونوں کے اندازہ اور مشورہ اور رضامندی ضروری ہے بشرطیکہ اس میں کوئی نقصان وضرر نہ ہو ، اور پھر حمل روکنے کا وسیلہ بھی شرعی ہو ، اور ٹھرے ہوئے حمل پر کوئی زیادتی نہ کی جائے (یعنی اسے ضائع نہ کیا جائے)

واللہ تعالی اعلم

قرار نمبر (39) (5/1) نسل کی تنظیم کے بارہ میں ۔

دیکھیں مجلۃ المجمع عدد نمبر (4) جلد نمبر (1) صفحہ نمبر (73) ۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (7205) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

32479